سوال

ؤیت کا اعتبار کرنا (109)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نہ: (127)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اصل دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے۔

ِمُوالِرُؤْیَتِہِ، وَأَفْطِرُوالِرُؤْیَتِہِ"

کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھواور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ یہ خطاب پوری امت کے لیے ہے۔

چاہے مشرق میں رہنے والے ہوں یا مغرب میں رہنے والے ہوں لیکن اس دور میں تطبیق دینا اتنا آسان نہیں ہے :

اللہ علیہ وسلم نے اہر ایک کے لیے اپنے علاقہ کہا کہ جس طرح بعض علماء کا یہ قول ہے کہ ہر علاقہ والوں کا اپنا اعتبار ہوگا۔ علماء نے یہ بات اپنے اجتہاد کی بنیاد پر کی ہے کہ تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہر جگہ پر نافذ ہوجائے۔ کیونکہ آج کل تو پوری دنیا میں ایک ہی وقت میں چاند ثابت کرنا ممکن ہے۔ توجہا

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

روزوں کا بیان صفحہ:211

محدث فتویٰ